سوال

(204) عورت کےلیے مسلم اور غیر مسلم سب ملکوں میں پردہ واجب ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیرون ملک سفر کرتے ہوئے کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اپنا چہرہ کھول لوں اور پردہ اٹھادوں۔ کیونکہ ہم لوگ اپنے وطن سے دور ہوتے ہیں اور ہمیں کوئی نہیں پہچانتا۔ یہ اس لیے کہ میری والدہ اسے بیہودہ خیال کرتی ہے اور میرے والد کو ابھارتی ہے کہ وہ مجھے چہرہ کھولنے پر مجبور کرے۔ کیونکہ جب میں چہرہ ڈھانپتی ہوں تو وہ یہ سمجھتے ہیں کہ میں نے ان کی طرف سے نظر پھیر لی ہے۔'' (مولوۃ۔ ح۔ ع)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کےلیے اور نہ ہی کسی دوسری عورت کےلیے، کفار کے ملک میں سفر کے دوران پردہ اٹھانا جائز نہیں، جیسا کہ مسلمان ممالک میں بھی جائز نہیں۔ بلکہ اجنبی مردوں سے پردہ واجب ہے، خواہ وہ مسلمان ہوں یا کافر۔ بلکہ کافروں سے تو پردہ کا وجوب اشد تر ہے کیونکہ ان کا ایمان ہی نہیں، جو انہیں ان باتوں سے روکے، جو اللہ تعالیٰ نے حرام کی ہیں۔

اور آپ کےلیے اور نہ کسی دوسرے کےلیے والدین کی اور نہ ہی کسی دوسرے کی ایسے فعل میں اطاعت جائز ہے۔ جس کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام قرار دیا ہو اور اللہ سبحانہ اپنی کتاب میں سورہ احزاب میں فرماتے ہیں:

وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ذَٰلِكُمْ أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ

''اور جب تمہیں ان (نبی کی بیویوں) سے کوئی چیز مانگنا ہو تو پردہ کے پیچھے رہ کر مانگو۔ یہی بات تمہارے ان کے دلوں کےلیے پاکیزہ ہے۔'' (الاحزاب: ۵۳)

اس آیت کریمہ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے یہ وضاحت فرمادی کہ عورتوں کا غیر محرم مردوں سے پردہ کرنا سب کے دلوں کےلیے پاکیزہ تر بات ہے۔

نیز اللہ تعالیٰ نے سورہ نور میں فرمایا:

وَقُل لِّلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ ... الی ان قال سبحانہ ... وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ

''اور اے پیغمبر! آپ مومن عورتوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں... تاآنکہ فرمایا... اور وہ اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوند

سے یا اپنے باپوں سے یا اپنے خاوندوں کے باپوں سے۔ ‘‘(النور: ۳۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 189

محدث فتویٰ